اسلوب تحقیق:۔

مقالہ ہذاانتساب، اظہار تشکر، مقدمہ اور تین ابواب پر مشتمل ہے نیز مقالہ کے آخر میں مصادر و مراجع دیئے گئے ہیں۔

قرآن کا حوالہ پیش کرنے کی صورت میں سب سے پہلے سورۃ کا نام سورۃ کا نمبر اور پھر آیت کا نمبر درج کیا گیا ہے۔

مقالہ میں علوم القرآن اور اسلوب قرآن سے متعلقہ مستند اور بنیادی کتب سے استفادہ کیا گیا ہے نیز قول کی تائید میں ضمناً جدید کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔

اردو کے علاوہ دیگر زبانوں کی اصطلاحات کو نیز اقتباسات کو واوین (''   '') میں لکھا گیا ہے تاکہ وہ علوم عبارت سے ممتاز نظر آئیں۔

پہلی دفعہ حوالہ کی صورت میں کتاب اور مصنف کا مکمل نام درج کیا گیا ہے جبکہ دوبارہ حوالہ کی صورت میں صرف مصنف کے مختصر نام یا کتاب کے نام پر ہی اکتفا کیا گیا ہے نیز ایک ہی صفحہ پر مکرر حوالہ کی صورت میں حوالہ سابقہ یا ایضاً درج کیا گیا ہے۔

مقالہ کے آخر میں فہرست اعلام درج کی گئی ہیں۔

مواد کے حصول کے لئے علمی رسائل وجرائد اور پبلک لائبریریوں سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

اردو، عربی کی لغات و معاجم اور دیگر دائرہ معارف سے خصوصی مدد لی گئی ہے۔

خاکہ تحقیق:۔

مقالہ میں عقیدہ نبوت و رسالت کے تناظر میں قرآن مجید کے عقلی طرز استدلال کو تفسیر بیان القرآن از تھانوی کی روشنی میں واضح اور بیان کرنے کی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔ جس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

مقالہ ہذا تین ابواب اور ذیلی فصلوں پر مشتمل ہے۔

باب اول:۔ مولانا اشرف علی تھانوی اور انکی تفسیر بیان القرآن کے تعارفی جائزہ پر مشتمل ہے۔ اس میں تین فصول قائم کی گئیں ہیں۔ ان فصلوں میں مولانا اشرف علی تھانوی کے حالاتِ زندگی، انکی علمی و دینی خدمات اور انکی تفسیر بیان القرآن کے اجمالی تعارف کو بیان کیا گیا ہے۔

باب دوم:۔

آیات نبوت و رسالت میں استدلالات عقلیہ کو بیان القرآن کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔ اس باب میں تین فصول قائم کی گئی ہیں۔ جن کی ترتیب یوں ہے، فصل اول کے اندر قرآن مجید کے اسلوب بیان اور طرز استدلال کو بیان کیا گیا ہے۔ فصل دوم کے اندر نبوت و رسالت کی عقلی ضروریات اور اسکی حقیقت کا بیان ہے فصل سوم کے اندر عقیدہ نبوت و رسالت کے تناظر میں قرآن کا ادیان باطلہ سے مخاصمہ کو قرآنی عقلی استدلال کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔

باب سوم:۔

معجزات نبوت اور اس کے عقلی مباحث کو بیان القرآن کی روشنی میں بیان کیا گیا ہے۔اس باب میں تین فصول ہیں ۔ان فصول میں معجزہ کی حقیقت و ماہیت کو بیان کیا گیا ہے۔سابقہ انبیاء کے معجزات اور ان کی قوم کے ردعمل کو بیان کیا گیا ہے۔اس کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معجزات کثیرہ میں سے معراج النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور معجزہ قرآن کریم کو بیان القرآن کی روشنی میں واضح و بیان کیا گیا ہے۔